راجیہ سبھا میں نائب حزب مخالف لیڈر اور بی جے پی کے چیف ترجمان جناب روی شنکر پرساد کا پریس بیان

ایک دیگر گھپلا: یو پی اے آزادی کے بعد اب تک کی سب سے بدعنوان حکومت

تاریخ ۱۳؍فروری ۲۰۱۳ء

یہ نہایت فکر کا موضوع ہے کہ حکومت نے عوامی طور پر لگ رہے حساس الزامات کے باوجود اٹلی کی دفاعی کمپنی فن میکانیکا کے ذریعہ اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر کی خرید اور سپلائی کے معاملے کی جانچ کیوں نہیں شروع کرائی۔ گزشتہ قریب ایک سال سے یہ بات سامنے آرہی تھی کہ ۳۵۴۶؍کروڑ روپے کے سودے میں ۳۵۰؍کروڑ روپے کی بھاری بھرکم رشوت دی گئی ہے۔ یہ زبردست گھپلا ہے کیونکہ خرید کے معاملے میں کمیشن کی ادائیگی ایک جرم ہے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل نکات اہم ہیں۔

۱) آگستا ویسٹ لینڈ کے ساتھ اس معاہدے کو سال ۲۰۰۷ء میں آخری شکل دی جانی تھی اور اس پر فروری ۲۰۱۰ء میں دستخط کیے گئے۔

۲) اس سودے پر انڈین ایکسپریس جیسے موقر اخباروں سمیت گزشتہ قریب ایک سال سے حساس سوال اٹھائے جا رہے ہیں جس میں بدعنوانی کا شور غل اٹلی میں سنائی دیا۔

۳) ایسی کئی خبریں آئی ہیں جن میں ہندوستانی ایجنٹوں کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے لوگوں کے شامل ہونے کی باتیں ۲۷؍مارچ ۲۰۱۲ء کو ایک رپورٹ دی جس میں بتایا گیا تھا کہ آگستا ویسٹ لینڈ نے گینٹن لمیٹیڈ کے ساتھ ایک معاہدے کے ذریعہ دہلی پولیس کو ہیلی کاپٹروں کی مجوزہ فروختگی کے لیے ۸؍ سے ۱۵؍ فیصد دینے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ ہیلی کاپٹر کمپنی کمیشن دیتی ہے اور یہ بدعنوانی کے الزام کو یقینی بناتی ہے جس کی پوری جانچ کرنے کی ضرورت ہے۔

۴) اس پس منظر میں حکومت نے اس معاملے کی جانچ کیوں نہیں کرائی۔ یہاں تک کہ وزیر دفاع جناب انٹونی نے پارلیمنٹ میں کہہ ڈالا کہ اس میں کچھ غلط نہیں ہوا ہے۔

۵) ظاہر ہے کہ اطالوی افسران سپلائی کرنے والی کمپنی فن میکانیکا کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کر رہے تھے اور آخر میں انھوں نے ہندوستان کے ساتھ ہیلی کاپٹر سودے میں دلالی کے الزامات کے سلسلہ میں اس کمپنی کے سی ای او کو گرفتار کرلیا۔

۶) حکومت کے اس دعوے کو مندرجہ ذیل وجہوں سے واضح مناسب نہیں ٹھہرایا جا سکتا کہ کوئی بھی اطلاع اٹلی سے نہیں آئی۔

اے) کیا حکومت نے معلومات حاصل کرنے کے لیے اٹلی حکومت میں اعلیٰ سطح پر رابطہ قائم کیا تھا؟

بی) کیا اٹلی کے سفیر کو مدعو کیا گیا تھا اور انھیں اس معاملے میں تیزی سے قدم اٹھانے کو کہا گیا تھا؟

سی) کیا وزیر دفاع نے اطلاع حاصل کرنے کے لیے اپنے افسران کو اٹلی بھیجا تھا؟ یقینی طور پر کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی وجہ سے جانچ میں تاخیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ جرم کو ماننے والے ملک یعنی اٹلی دلالی کے الزامات کی تفصیلی جانچ کرا رہا ہے۔

کاروائی کرنے میں تساہلی برتنے کی شک وشبہات والی حالت کی وجہ سے ایک بہت ہی جائز سوال اٹھتا ہے کہ کیا کمپنی کے اٹالوی رشتوں کا کچھ اور لینا دینا تو نہیں ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ کس طرح کانگریس حکومت نے کواتروچی کو بچانے کی کوشش کی۔

گھپلے، دھوکہ دھڑی اور بدعنوانی حکومت کی تعریف بن گئی ہے جو مسلسل سامنے آتی جارہی ہے اور وجہ سرکار کے خزانے کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ آزادی کے بعد یہ مرکز میں یہ اب تک کی سب سے بدعنوان سرکار ہے۔ بی جے پی اس معاملہ کو پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ضرور اٹھائے گی اور وہ اس معاملہ میں وزیراعظم، سونیا گاندھی اور وزیر دفاع کی جوابدہی چاہتی ہے۔ بی جے پی یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ پورے ہیلی کاپٹر سودے کو روک دیا جائے اور اس کی دوبارہ جانچ کی جائے۔

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ ملک کو پتہ چلنا چاہئے کہ کمیشن اور دلالی کسے ملی جبکہ اٹلی کے فریق نے قبول کیا ہے کہ بھاری کمیشن دیا گیا ہے۔

(اوپی کوہلی)

چیف انچارج